سوال

(482) نمازاورتلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کانام آجائے توکیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کانام نمازیا غیر نمازمیں آئے توکیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ...))

رسواہووہ آدمی جس کے سامنے میرانام لیا جائے اوروہ درودنہ پڑھے ، رسواہووہ آدمی جس نے رمضان کا پورامہینہ پایا اوروہ اپنے گناہ نہ بخشواسکا ، رسواہووہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اوروہ ان کی خدمت کرکے جنت میں داخل نہ ہوا۔ (سنن الترمذی) الحدیث۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

((اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ))

''جس کے سامنے میرانام لیا جائے اوروہ دُرودنہ پڑھے تووہ بخیل ہے۔'' (سنن الترمذي)قال الترمذی ھٰذاحدیث حسن صحیح غریب)

اہل علم جانتے ہیں کلمہ فاء تعقیب بلامہلہ کےلیے استعمال ہوتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ فوراً (اللھم صلی علیہ) یا ''صلی اللہ علیہ'' کہہ لے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1